سوال

(195)ہندوستان کے حجاج کہاں سے احرام باندھیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جولوگ ہندوستان سے حج کے ارادے سے جاتے ہیں وہ لوگ احرام یلیلم سے باندھیں یا جدہ سے اوران لوگوں کو جدہ سے احرام باندھنا حدیث سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احرام سنت نبویہ

علی صاجہاأفضل الصلوات والتسلیمات میں درست نہیں ہوسکتا اگرزیداوردیگر حجاج یمن کے راستے سے گزرے ہوں۔

فقدروي ابي شيبة في مصنفه عن ابن عباس ان النبي قال لا تجاوزوا الوقت الا بالاحرام[1]

(نصب الرایة فی تخریج احادیث الھدایة) واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ابن شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مصنف میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ یقیناً نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احرام باندھے بغیر میقات سے آگے نہ بڑھو) کتبہ: محمد عبداللہ

یہ جواب بہت صریح ودرست ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مواقیت احرام کے لیے تصریح کے ساتھ مقرر فرمائے۔ پس جو شخص حج وعمرہ کی نیت سے سفر کرے ان کے لیے ضروری ہے کہ مواقیت مذکورہ پر احرام باندھے ورنہ احرام صحیح ودرست نہ ہوگا۔ جو چاہے فتح الباری وغیرہ میں دیکھ لے۔ کتبہ: محمد عبدالجبار عمرپوری۔

---

[1]۔ المعجم الکبیر للطبرانی(11/435)اس کی سند میں "خصیف بن عبدالرحمن الجزری ضعیف ہے دیکھیں السلسلہ الضعیفۃ(4774)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحج، صفحہ:386

محدث فتویٰ